ستارہ پری

بچوں کیلئے دلچسپ مزیدار کہانی

ستارہ پری

مختار احمد

علیم ایجنسیز پبلشرز
اسلامیہ کالونی، شام نگر، چوبرجی، لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

(ترمیم شدہ ایڈیشن)

ناشر: محمد وسیم قریشی

طابع: جنرل پرنٹرز، لاہور

تعداد: دو ہزار

قیمت: پچاس پیسے

۱۹۷۸

پرستان کی شہزادی ستارہ پری کو اس بوڑھے پریزاد بڑھئی کا مکان بڑی مشکل سے ملا تھا، جس سے ملنے کے لیے وہ بادشاہ اور ملکہ سے چھپ کر آئی تھی۔ اس نے پریزاد بڑھئی کے مکان کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھل گیا۔ دروازہ کھولنے والی ایک نہایت حسین و جمیل پری تھی۔ وہ ستارہ پری کو حیرت بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔

"کیا اعظم بڑھئی کا گھر یہی ہے؟"۔ ستارہ پری نے پوچھا۔

"ہاں۔وہ میرے چچا ہیں ۔مگر تمہیں ان سے کیا کام ہے؟ "۔ اس پری نے حیرت بھرے انداز میں سوال کیا۔

"شاید تم مجھے نہیں جانتی ہو۔ میں ستارہ پر ہوں اور میں پرستان کے بادشاہ کی لڑکی ہوں"۔ ستارہ پری نے بتایا۔

وہ پری چونک گئی اور بولی۔ "میں نے تمہیں کبھی نہیں دیکھا تھا، اس لیے تمہیں نہیں پہچان سکی۔ آؤ گھر میں آجاؤ۔ میرے چچا تو ایک ضروری کام سے گئے ہوئے ہیں۔ شام تک واپس آئیں گے ۔ کیا کوئی ضروری کام تھا؟"۔

"دراصل میں تمھارے چچا سے نہیں تم سے ملنا چاہتی ہوں۔ تمہاری وجہ سے میری امی حضور سخت پریشان ہو گئی ہیں اور اسی پریشانی نے انھیں بیمار کر کے بستر سے لگا دیا ہے"۔ ستارہ پری بولی۔

"میری وجہ سے تمہاری امی بیمار ہو گئی ہیں مگر کیوں؟"۔ نجمہ پری حیرت سے بولی۔

"تمہیں یاد ہو گا کہ گزشتہ دنوں میری دادی حضور سخت بیمار پڑ گئی تھیں۔ حکیموں نے جواب دے دیا تھا اور نجومیوں نے یہ بتایا تھا کہ اس شہر میں اعظم نامی ایک بڑھئی رہتا ہے، اس کے پاس ایک نیلے رنگ کا کبوتر ہے۔ اگر اس کبوتر کا گوشت مریضہ کو کھلا دیا جائے تو وہ تندرست ہو سکتی ہیں۔ جب میرے ابا حضور تمھارے چچا کے پاس پہنچے تو انہوں نے وہ کبوتر اس شرط پر دینے کہ وعدہ کیا کہ بادشاہ سلامت یعنی میرے ابا حضور تم سے شادی کر لیں۔ میرے ابا حضور کو چونکہ دادی جان سے بے حد محبت ہے اس لیے انہوں نے اس شرط کو منظور کر لیا مگر جب سے امی حضور نے یہ بات سنی ہے ان کا چین و سکون اڑ گیا ہے۔ وہ یہ سمجھتی ہیں کہ دوسری شادی کے بعد ابا حضور ان کی طرف توجہ نہیں دیں

گے اور ان کی اہمیت ختم ہو جائے گی- اسی فکر نے انھیں بیمار کر دیا ہے- اچھی نجمہ پری کیا یہ نہیں ہو سکتا کہ تم میرے ابا حضور سے شادی نہ کرو- تم انکار بھی تو کر سکتی ہو- میں تمھارے پاس بہت سی امیدیں لے کر آئی ہوں"-

نجمہ پری کی آنکھوں میں آنسو لرزنے لگے، وہ رندھی ہوئی آواز میں بولی- "ستارہ پری- میرا چچا بہت لالچی آدمی ہے- جب اس نے یہ سنا کہ اس کا نیلا کبوتر بادشاہ سلامت کی امی کے مرض کا واحد علاج ہے تو اس نے یہ منصوبہ بنایا کہ میری شادی بادشاہ سے کرا دے گا تاکہ جب میں ملکہ بن کر محل میں جاؤں تو وہ بھی میرے ساتھ محل میں رہنے لگے اور وہاں رہ کر چوری چوری شاہی خزانے سے دولت نکال کر جمع کرتا رہے- یہ ہی بات سوچ کر اس نے بادشاہ سلامت کے سامنے اپنی یہ شرط رکھی تھی"-

"تمہارا چچا تو بہت چالاک آدمی ہے"- ستارہ پری نے کہا-

"تم نے پوری بات تو سنی ہی نہیں- تم یہ سن کر شائد حیرت کرو گی کہ میں شادی شدہ ہوں مگر میرے ظالم چچا نے میرے شوہر کو نہ جانے کہاں قید کر دیا ہے- میرے مکار چچا نے مجھے اس بات کی بھی دھمکی دی ہے کہ یہ راز اگر کسی کو بتایا تو وہ میرے شوہر کو قتل کر دے گا"- وہ رونے لگی-

ستارہ پری جانے کے لیے اٹھی، اچانک کمرے کی کھڑکی میں سے ایک خوبصورت پرندہ اندر داخل ہوا اور کمرے کے دو تین چکر لگانے کے بعد نجمہ کے شانے پر بیٹھ گیا- ستارہ پری نے بے ساختگی سے اسے پکڑ لیا اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی- "کس قدر خوبصورت پرندہ ہے یہ"- اچانک اس کے سر پار ہاتھ پھیرتے ہوئے وہ چونکی- اس کی انگلی سے کوئی سخت سی چیز ٹکرائی تھی- اس نے جلدی سے پرندے کے سر کو ٹٹولا تو وہاں پر ایک سونے کی کیل گڑی ہوئی نظر آئی- ستارہ پری نے اسے جلدی سے کھینچ کر باہر نکال لیا- سونے کی کیل جیسے ہی باہر نکلی ویسے ہی پرندہ ستارہ پری کے ہاتھوں سے گر کر زمین پر تڑپنے لگا اور تھوڑی ہی دیر میں اس نے ایک خوبصورت پری زاد کی شکل اختیار کر لی-

نجمہ پری حیرت اور خوشی سے چلا پڑی- یہ اسکا شوہر آفتاب تھا- آفتاب پری زاد کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو رہا تھا- اس نے اپنی بیوی سے کہا- "میں بڑی مشکلوں سے تمھارے چچا کے ہاتھوں سے بچ کر آ رہا ہوں- تمھارے چچا نے تمہاری شادی بادشاہ سلامت سے کرانے کے لالچ میں مجھے پرندہ بنا کر ایک پنجرے میں بند کر دیا تھا- آج وہ مجھے لے کر ایک ویران علاقے میں گیا تاکہ میری گردن مروڑ کر میرا کام تمام کر دے مگر اس نے جیسے ہی مجھے اپنی گرفت میں لینے کے لیے پنجرے میں ہاتھ ڈالا میں نے زور سے اس کی ہتھیلی کی پشت پر چونچ ماری- درد کے مارے اس کی چیخ نکل گئی- اس نے

جلدی سے اپنا ہاتھ باہر کھینچ لیا۔ میں پھرتی سے پنجرے کے کھلے دروازے سے باہر نکل آیا اور ایک طرف کو پرواز کرنے لگا۔ وہ کافی دیر تک میرے پیچھے بھاگتا رہا مگر پھر میں ایک گھنے درختوں کے پتوں میں چھپ گیا۔ وہ مجھے ادھر ادھر ڈھونڈتا رہا پھر مایوس ہو کر چلا گیا۔ اب میں سیدھا یہیں آرہا ہوں"۔

نجمہ گھبرا کر بولی۔ "خدا کے لیے آپ کہیں چھپ جایئے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ پھر آپ پر جادو کر دے"۔ پھر ابھی اس کی بات مکمل ہوئی ہی تھی کہ باہر کا دروازہ بڑے زور سے کھلا، نجمہ پری بوکھلا گئی، جلدی سے بولی۔ "آپ اس پلنگ کے نیچے چھپ جایئے، شائد وہ آگیا ہے"۔

آفتاب کے لیے چھپنے کے علاوہ کوئی چارہ بھی نہیں تھا۔ وہ جلدی سے پلنگ کے نیچے گھسنے لگا، مگر اتنے میں وہ مکار بوڑھا اعظم آگیا۔ اس نے نہایت غصے سے کہا۔ "آفتاب اب تیرا چھپنا بے کار ہے، میں نے تجھے دیکھ لیا ہے اور اب میں تجھے زندہ نہیں چھوڑوں گا کیونکہ تو نے میرے ہاتھ پر اتنی زور سے اپنی چونچ ماری ہے کہ اس میں سے خون نکلنے لگا ہے اور درد بھی ہو رہا ہے۔ چل باہر نکل آ، ورنہ پکڑ کے کھینچتا ہوں تیری ٹانگ"۔

آفتاب پری زاد بے چارہ چپ چاپ باہر نکل آیا۔ نجمہ پری کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے تھے اور اعظم پریزاد آفتاب کو گھورنے لگا۔ چونکہ وہ آفتاب کی طرف متوجہ تھا، اس لیے وہ ستارہ پری کو نہ دیکھ سکا جو دبے قدموں اس کی طرف پیچھے کی جانب سے بڑھ رہی تھی۔ اس کی ہاتھ میں وہ ہی سونے کی کیل تھی جو اس نے آفتاب کے سر سے نکالی تھی۔ اعظم کے قریب پہنچ کر ستارہ پری نے اچھل کر وہ کیل اس کے سر میں پیوست کر دی۔

اعظم زمین پر گر کر تڑپنے لگا اور پھر زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ وہ ایک پرندہ بن کر اڑا اور کھڑکی میں بیٹھ گیا۔ اب وہ ستارہ پری کو گھور رہا تھا۔

اپنے ظالم اور لالچی چچا سے نجات پا کر نجمہ پری بے حد خوش نظر آنے لگی تھی۔ اس نے ستارہ پری کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے اس کی عقلمندی اور پھرتی کی تعریف کی۔ آفتاب نے بھی اس کو شاباش دی۔

باہر گلی میں چند پریوں کے شریر بچے غلیل سے درختوں میں لگے ہوئے پھلوں اور چھوٹے پرندوں کا نشانہ لے لے کر پتھر مار رہے تھے۔ اچانک ایک بچے کی نظر کھڑکی میں بیٹھے ہوئے بوڑھے اعظم پر پڑی جو اب پرندے کی شکل میں تبدیل ہو گیا تھا۔ اس نے تاک کر جو غلیل سے ایک پتھر مارا تو اس کی کھوپڑی کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ وہ تڑ سے کمرے کے فرش پر گرا۔ کھوپڑی ٹوٹنے کی وجہ سے جادو کی کیل بھی نکل گئی تھی اور وہ اب پھر اپنی اصل شکل میں آگیا تھا۔

آفتاب نے مردہ اعظم کی طرف نفرت سے دیکھا اور بولا- "لالچ اور ظلم کا یہ ہی انجام ہوا کرتا ہے- اچھا ہوا جو یہ مر گیا ورنہ پھر کوئی مصیبت کھڑی کر دیتا"-

آفتاب نے ستارہ پری کا بہت بہت شکریہ ادا کیا- نجمہ بولی- "جاؤ بہن- اب تمہیں ہماری طرف سے کوئی شکایت نہیں ہوگی"-

پھر ستارہ پری اس سے اجازت لے کر اڑتی ہوئی اپنے محل میں آئی- اس نے بادشاہ اور ملکہ کو اس مکار بڑھئی کی چالاکی کے بارے میں سب کچھ بتادیا کہ وہ کس طرح ہوشیاری اور بے ایمانی سے نجمہ پری کی شادی بادشاہ سے کرا کے شاہی خزانے سے دولت حاصل کرنا چاہتا تھا-

بادشاہ نے سب کچھ سنا اور کہنے لگا- "بیٹی- دراصل مجھے تمہاری دادی سے اتنی محبت ہے کہ میں انہیں کسی تکلیف میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا اور ان کی بیماری کے پیش نظر میں نے مکار اعظم سے اس کی بھتیجی سے شادی کی بات بھی قبول کر لی تھی- مجھے اس کے دل کی بات کا کوئی پتہ نہ تھا کہ وہ اس شادی کے پیچھے کون سا مطلب رکھتا تھا"-

"چلو اچھا ہوا- ہم اس کی چالاکی اور فریب سے بچ گئے"- ستارہ کی امی نے کہا-

اور پھر بادشاہ اور ملکہ کے علاوہ دادی جان نے بھی اس واقعہ پر بہت افسوس کا اظہار کیا- بادشاہ تو خود ہی دوسری شادی نہیں کرنا چاہتا تھا وہ تو ایک مجبوری کے تحت اس بات پر راضی ہو گیا تھا- ملکہ کے لیے بھی اب پریشانی کی کوئی بات نہ رہی تھی-

دادی جان بھی بیماری سے صحت یاب ہو گئیں کیونکہ نجمہ پری نے نیلا کبوتر ستارہ پری کے ہاتھ بھیج دیا تھا- اس کے بعد سب ہنسی خوشی زندگی بسر کرنے لگے-

ختم شد

ایک اور مزیدار کہانی

فقیر کی دعا

قیمت ۵۰ پیسے

بچوں کیلئے دلچسپ کتب

چاند شہزادہ	1/50
ٹارزن جادوگر	1/50
سچا طوطا	1/50
اسٹیو اور کالا شیر	1/50
قتل کا راز	1/-
بہادر ٹارزن	1/-
اسٹیو کی ناکامی	1/00
جل پری اور کالا دیو	1/-
شعلہ مین	1/-
پری کا تحفہ	1/-
آدم خور	1/-
ٹارزن کا کارنامہ	1/-
ٹارزن کے خلاف سازش	1/-
ریگستان کا دیو	1/-
ٹارزن اور مجبور قبیلہ	1/-
پُراسرار حویلی	1/-
خونی پرندہ	1/-
نیکی کا بدلہ	1/-
ہونہار بچہ	1/-
[illegible]	1/-

عمران سیریز

موت کا اعلان 2/50 — عقابوں کا نشیمن 2/50

سونا کا خون 2/-

گولڈن کی لینڈ 5/-

ہمارے دیگر طبع کتب

شہزادوں کا امتحان - پتھر کی پری - سوداگر کی بیٹی - مغرور کا انجام
قوم کے دشمن - عقلمند بیوی - بڑھیا کا انتقام - سانپوں کی بستی
ہمو دیوتا - ساتواں شہزادہ - بغداد کا سوداگر - لاش کا انتقام
ٹارزن اور جادوگر - ٹارزن کا بیٹا - بزدل کون - منگور شہزادہ

علم ایجنسیز پبلشرز اسلامیہ کالونی شام نگر چوبرجی لاہور